سوال

(68) امام عبداللہ بن مبارک اور یا عابد الحرمین کی صدا!

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ امام عبداللہ بن المبارک رحمہ اللہ نے قاضی فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کو میدانِ جہاد سے ایک خط لکھا تھا جس میں درج ذیل شعر لکھا تھا :

''یا عابد الحرمین لو ابصرتنا لعلمت انک فی العبادۃ تلعب''

اے رم مکہ اور حرم مدینہ میں بیٹھ کر عبادت کرنے والے، اگر کبھی تو ہمارا حال دیکھ لے تو تجھے معلوم ہو جائے کہ تیری عبادت کو محض کھیل ہے...... الخ

اس واقعے کو جناب ابو نعمان سیف اللہ قصوری صاحب نے اپنی کتاب ''زاد المجاہد'' میں بحوالہ طبقات الشافعیہ لابن السبکی (۱/۲۸۷) وسیر اعلام النبلاء (۸/۴۱۲) والنجوم الزاھرہ (۲/۱۰۳ ض و آثار البلاد للقزوینی (۴۵۷) نقل کیا ہے دیکھئے زاد المجاہد (ص ۱۱۰، ۱۱۱)

اس واقعے کی تحقیق کر کے ''الحدیث'' میں ظائع فرما دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیر اعلام النبلاء میں یہ واقعہ بے سند مذکور ہے۔ اگر کوئی واقعہ بغیر سند کے آثار البلاد، النجوم الزاہرہ اور سیر اعلام النبلاء وغیرہ ہزاروں کتابوں میں مذکور ہو تو علمی دنیا میں بے فائدہ ہے۔

تاریخ دمشق لابن عساکر (۳۴/۳۰۷) وطبقات الشافعیہ (نسختنا ۱/۱۵۰، ۱۵۱) میں یہ قصہ ابو المفضل محمد بن عبداللہ الشیبانی عن ابی محمد عبداللہ بن محمد بن سید بن یحیی القاضی عن محمد بن ابراہیم بن ابی سکینۃ (الحلبی) کی سند سے لکھا ہوا ہے۔ ابو المفضل الشیبانی کے حالات لسان المیزان (۵/۲۳۱۔ ۲۳۲) ومیزان الاعتدال (۳/۶۰۷) وغیرہما میں مذکور ہیں۔

اس کے شاگرد امام ابو القاسم الازہری فرماتے ہیں :

''کان ابو المفضل دجالاً کذاباً'' ابو المفضل دجال کذاب تھا۔ (تاریخ بغداد ۵/۴۶۷ ت ۳۰۱۰ وسندہ صحیح)

ابو محمد عبداللہ بن محمد بن سعید بن یحییٰ القاضی مفقود الخبر ہے، اس کی تلاش جاری ہے۔ جس شخص کو اس کے حالات مل جائیں، وہ الحدیث حضرو کے پتہ پر اطلاع بھیج دے۔ شکریہ!

خلاصۃ التحقیق:

یہ سند موضوع و بے اصل ہے۔ لہٰذا اس قصے کا بیان کرنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص207

محدث فتویٰ